سوال

(1) اہل حدیث سے مراد: محدثین کرام اور اُن کے عوام دونوں ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل بعض لوگ کہتے ہیں: "اہل حدیث سے مراد صرف محدثین کرام ہیں، محدثین کے عوام نہیں ہیں۔" کیا ان لوگوں کی یہ بات صحیح ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں کی یہ بات غلط اور خود ساختہ ہے، کیونکہ اہل حدیث سے (صحیح العقیدہ) محدثین کرام اور حدیث پر عمل کرنے والے اُن کے عوام دونوں مراد ہیں اور یہی حق ہے۔ اس کی فی الحال دس (10) دلیلیں پیشِ خدمت ہیں:

1۔ علمائے حق کا اجماع ہے کہ طائفہ منصورہ (فرقہ ناجیہ) سے مراد اہل حدیث ہیں، لہذا عرض ہے کہ جب محدثین کرام جنت میں تشریف لے جائیں گے تو کیا اُن کے عوام باہر کھڑے رہیں گے؟

2۔ امام اہل سنت احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

"صَاحِبُ الْحَدِیثِ عِنْدَنَا مَنْ یَسْتَعْمِلُ الْحَدِیثَ"

"ہمارے نزدیک اہل حدیث وہ ہے جو حدیث پر عمل کرتا ہے" (مناقب الامام احمد لابن الجوزی ص 208 وسندہ صحیح)

3۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہم اہل حدیث کا یہ مطلب نہیں لیتے کہ اس سے مراد صرف وہی لوگ ہیں جنھوں نے حدیث سنی، لکھی یا روایت کی ہے بلکہ اس سے ہم یہ مراد لیتے ہیں کہ ہر آدمی جو اس کے حفظ، اور فہم کا ظاہری و باطنی لحاظ سے مستحق ہے اور ظاہری و باطنی لحاظ سے اس کا اتباع کرتا ہے اور یہی معاملہ اہل قرآن کا ہے۔ (مجموع فتاویٰ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ ج 4 ص 95، ماہنامہ الحدیث حضرو: 29 ص 32)

حافظ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی اس تشریح سے معلوم ہوا کہ اہل حدیث سے مراد دو قسم کے لوگ ہیں: محدثین کرام اور اُن کے عوام۔

4۔ حافظ ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ نے اہل حدیث کی درج ذیل صفت بیان کی:

وہ حدیثوں پر عمل کرتے ہیں، ان کا دفاع کرتے ہیں اوران کے مخالفین کا قلع قمع کرتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان، الاحسان: 6129) الحدیث حضرو: 29 ص 23)

5۔ ثقہ امام احمد بن سنان الواسطی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 259ھ) نے فرمایا: دنیا میں کوئی ایسا بدعتی نہیں جو اہل حدیث سے بغض نہیں رکھتا۔ (معرفۃ علوم الحدیث للحاکم ص 4 وسندہ صحیح)

یہ بات عام لوگوں کو بھی معلوم ہے کہ صحیح العقیدہ محدثین کرام اوراُن کے عوام دونوں سے اہل بدعت بغض رکھتے ہیں۔

6۔ قرآن مجید سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کواُن کے امام کے ساتھ پکارا جائے گا۔ (دیکھئے سورہ بنی اسرائیل: 71)

اس کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے بعض سلف (صالحین) سے نقل کیا کہ یہ آیت اہل حدیث کی سب سے بڑی فضیلت ہے، کیونکہ اُن کے امام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ (تفسیر ابن کثیر 4/164 دیکھئے الحدیث حضرو: 29 ص 28)

محدثین کرام اوراُن کے عوام دونوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہی اپنا امام یعنی امام اعظم سمجھتے ہیں۔

7۔ حافظ ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے مشہور قصیدہ نونیہ میں فرمایا:

"اے اہل حدیث سے بغض رکھنے والے اور گالیاں دینے والے، تجھے شیطان سے دوستی قائم کرنے کی بشارت ہو۔ (الکافیہ الشافیہ ص 199 الحدیث حضرو: 29 ص 28)

دنیا میں آپ جہاں بھی چلے جائیں، یہ دیکھیں گے کہ محدثین کرام اوراُن کے عوام سے تمام اہل بدعت بغض رکھتے ہیں اور بسا اوقات گالیاں بھی دیتے ہیں۔

8۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر: 71 کی تفسیر میں نقل فرمایا:

"اہل حدیث کے لیے اس سے زیادہ فضیلت والی دوسری کوئی بات نہیں، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سوا اہل حدیث کا کوئی امام نہیں ہے۔"

(تدریب الراوی ج 2 ص 126، نوع 27)

محدثین کرام کی طرح اُن کے عوام بھی علانیہ طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو اپنا امام (یعنی امام اعظم) قرار دیتے ہیں اور یہی اُن کا منہج وایمان ہے۔

9۔ ابو منصور عبدالقاہر بن طاہر البغدادی (متوفی 429ھ) نے ملکِ شام وغیرہ کی سرحدوں پر رہنے والے مسلمانوں کے بارے میں کہا: وہ سب اہل سنت میں سے اہل حدیث کے مذہب پر ہیں۔ (اصول الدین ص 317)

یہ کسی دلیل سے ثابت نہیں کہ صرف محدثین کرام ہی مذکورہ سرحدی علاقوں میں رہتے تھے اور وہاں اُن کے عوام موجود نہیں تھے، لہٰذا ثابت ہوا کہ عبدالقاہر بغدادی کے نزدیک محدثین کے عوام بھی اہل حدیث ہیں۔

10۔ ابو عبداللہ محمد بن احمد بن البناء المقدسی البشاری (متوفی 380ھ) نے اپنے دور کے اہل سندھ کے بارے میں لکھا:

"مذاہبھم أکثرہم أصحاب حدیث ورأیت القاضي أبا محمد المنصوري داودیاً اماماً في مذہبہ ولہ تدریس وتصانیف قد صنف کتباً عدۃ حسنۃ"

"ان (سندھیوں) کے مذاہب: ان میں اکثر اہل حدیث ہیں اور میں نے قاضی ابو محمد المنصوری کو دیکھا، وہ داود ظاہری کے مسلک پر اپنے مذہب (اہل ظاہر) کے امام تھے، وہ تدریس بھی کرتے ہیں اور کتابیں بھی لکھی ہیں، انھوں نے بہت سی اچھی کتابیں لکھی ہیں۔ (احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم ص 363)

بشاری نے سندھیوں کی اکثریت کو اہل حدیث قرار دے کر یہ ثابت کر دیا ہے کہ محدثین کرام کی طرح صحیح العقیدہ عوام بھی اہل حدیث ہیں۔

ان کے علاوہ اور بھی کئی دلائل ہیں اور ہمارے علم کے مطابق کسی مستند محدث یا معتبر عالم سے یہ قطعاً ثابت نہیں کہ اہل حدیث سے مراد صرف محدثین کرام ہیں، اور یہ کہ محدثین کرام تو گزر چکے ہیں اور اب کوئی محدث دنیا میں باقی نہیں رہا اور نہ یہ ثابت ہے کہ کتاب وسنت پر (تقلید کے بغیر) عمل کرنے والے محدثین کرام کے عوام اس سے مراد نہیں ہیں۔ (31/مارچ2010ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل-صفحہ13

محدث فتویٰ